© rasailojaraid.com

غیر مسلموں سے دوستی کا حکم

علامہ یوسف القرضاوی مترجم : شمس پیرزادہ

ممکن ہے بعض ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو کہ غیر مسلمین کے ساتھ نیکی، دوستی اور حسن معاشرت کے تعلقات کس طرح پیدا کیے جا سکتے ہیں جب کہ قرآن خود کفار کے ساتھ دوستی کا تعلق پیدا کرنے اور انہیں اپنا حلیف اور دوست بنانے کی ممانعت کرتا ہے، مثلاً اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

یایھا الذین امنوا لا تتخذوا الیھود والنصری اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین. فتری الذین فی قلوبھم مرض یسارعون فیھم (۱) ''اے ایمان والو! یہود اور انصاری کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو اپنا دوست بنائے گا تو اس کا شمار بھی ان ہی میں ہوگا اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔ تم دیکھتے ہو کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ ان ہی میں دوڑ دھوپ کرتے ہیں''

اس کا جواب یہ ہے کہ ان آیتوں کا حکم علی الاطلاق نہیں ہے کہ ہر یہودی، نصرانی یا کافر پر اس کا اطلاق ہو ورنہ یہ بات ان آیتوں اور نصوص کے مناقض ہوگی جن میں خیر پسند لوگوں کے ساتھ خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں، دوستانہ تعلقات کو جائز قرار دیا گیا ہے اور اہل کتاب کے ساتھ مصاہرت کا رشتہ اور کتابیہ کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت دی گئی ہے جب کہ زوجیت کا تعلق قرآن کے نزدیک باعث مودت و رحمت ہے۔ اور نصاریٰ کے بارے میں قرآن کا بیان ہے کہ تم انہیں اپنا قریبی دوست پاؤ گے۔ جن آیتوں میں موالات سے منع کیا گیا ہے ان کا تعلق دراصل ایسے لوگوں سے ہے جو اسلام کے دشمنوں اور مسلمانوں سے برسر جنگ ہوں۔ ان کی مدد اور پشت پناہی کرنا، انہیں رازدار بنانا اور ملی مفاد کے خلاف انہیں اپنا حلیف بنا کر انکی قربت حاصل کرنا کسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمان کے لئے ہرگز جائز نہیں۔اس کی صراحت دوسری آیتوں میں کی گئی ہے۔مثلاً سورہ آل عمران میں فرمایا گیا ہے۔

یاایھاالذین امنوا الاتتخذوا بطانة من دونکم لایالونکم خبالا ودوا ماعنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وماتخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الایت ان کنتم تعقلون.ھانتم اولاء تحبونھم ولایحبونکم (۲) ''اے ایمان والواہل ایمان کے سوا دوسروں کو اپناراز دار نہ بناؤ۔وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔جو بات تمہارے لئے باعث زحمت ہووہ ان کو محبوب ہے۔انکا بغض ان کے منہ سے ظاہر ہو چکا ہےاور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ہم نے اپنے احکام واضح کردیئے ہیں اگر عقل رکھتے ہو۔یہ تم ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہومگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے''

اس آیت میں ایسے لوگوں کا حل بیان کیا گیا ہے جو مسلمانوں سے نفرت وعدادت کو دل میں چھپاتے ہیں لیکن ان کی گفتگو سے اس کا اندازہ ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

''لاتجدقومایومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حآ د اللہ ورسولہ ولوکانوا اباء ھم او ابناء ھم او اخوانھم او عشیرتھم ''(۳) ''جولوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان کو تم ان لوگوں سے محبت کرتے ہوئے کبھی نہ پاؤ گے جو اللہ اوراس کے رسول کے مخالف ہیں خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بیٹے ان کے بھائی ہوں یا اہل خاندان''

اللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کا مطلب محض کفر کرنا نہیں ہے بلکہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جارحانہ کاروائی کرنا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔یاایھاالذین امنوالاتتخذواعدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ،و قدکفروابماجآء کم من الحق یخرجون الرسول وایاکم ان تومنواباللہ ربکم (۴)''اے لوگو جو ایمان لائے ہو میرے اوراپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آچکا ہے اس سے وہ انکار کرچکے ہیں۔وہ رسول کو اور تم کو اس بناپر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو''

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ آیت مشرکین مکہ کے ساتھ موالات کے سلسلہ میں نازل ہوئی تھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے خلاف جنگ کی تھی اور مسلمانوں کو ناحق ان کے گھروں سے نکال دیا تھا محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے۔ایسے لوگوں کے ساتھ موالات کے تعلقات کسی حال میں جائز نہ تھے۔اس کے باوجود قرآن نے ان لوگوں سے دوستی کی امید منقطع کرنے کے لئے نہیں کہا اور نہ ان سے قطعی طور پر مایوسی کا اعلان کیا بلکہ مسلمانوں سے کہا کہ وہ حالات کی تبدیلی اور دلوں کی صفائی کے لئے پرامید رہیں، چنانچہ اسی سورۂ میں چند آیتوں کے بعد فرمایا ہے:۔

عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منھم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم ۔''عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے جن سے تمہاری دشمنی ہے۔اللہ بڑی قدر والا ہے اور غفور الرحیم ہے''(۵)

قرآن کی اس تنبیہ کے نتیجہ میں دشمنی کی حدت میں کمی ہوجاتی ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے:

ابغض عدوك هوناً ماعسی ان یکون حبیبك یوما

اپنے دشمن سے بغض کسی قدر کم رکھو، ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔(۵)

حواشہ و حوالہ جات

(۱)سورہ المائدہ/۵۱-۵۲

(۲)سورہ آل عمران/۱۱۸-۱۱۹

(۳)سورہ المجادلہ/۲۲

(۴)القرآن

(۵)سورہ الممتحنہ/۷

(۶)سنن ترمذی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تحقیقی مقالات کی ترتیب وتدوین کے اصول

(ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور تخصص کے تھیسس لکھنے والے

ریسرچ اسکالرز کے لئے جامع ومانع رہنما کتاب)

ترجمه

كيف تكتب بحثا أو رسالة دراسة منهجية (زیر طبع)

مصنف

پروفیسر ڈاکٹر احمد شلبی الازہری

(استاذ جامعۃ الازہری جامعہ قاہرہ وکیمرج یونیورسٹی برطانیہ)

مترجمین

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

صدر شعبہ اسلامیات قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج

سپروائزر ایم فل/ پی ایچ ڈی ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان

وفاقی اردو یونیورسٹی۔ کراچی یونیورسٹی

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن

سابق پروفیسر بہاولپور یونیورسٹی

© rasailojaraid.com